www.KitaboSunnat.com

کاوش وترتیب: محمد اصغر ☆

حجّیت قراءات ......جمیع مکاتبِ فکر کا متفقہ فتویٰ

اہل علم کے دینی معروفات میں کچھ اُمور 'مسلمات' کے قبیل سے تعلق رکھتے ہیں، جن کی قبولیت کے سلسلہ میں پچھلی صدیوں میں دوافراد کا کبھی باہمی اختلاف نہیں ہوا۔ ان اُمور میں 'قراءات سبعہ وعشرہ' کی شرعی حجیت کا معاملہ سرفہرست ہے۔ اُمت کے سابقہ متعدد تاریخی ادوار میں دس سے زائد نامور شخصیات نے حجیت قراءات کے سلسلہ میں اِس 'اجماع' کو صراحتاً بیان کیا ہے۔ ہم اِن شخصیات کے ہمراہ اُمت کے اسلاف میں سے ۱۰۰ رنمائندہ علماء، جنہوں نے قراءات متواترہ کی قبولیت کو بنیادی عقائد کا حصہ قرار دیتے ہوئے قرآن مجید قرار دیا ہے، کی تحریروں سے 'انتخابات' پر مشتمل ایک تحقیقی مضمون ان شاء اللہ آئندہ رشد قراءات نمبر (حصہ سوم) میں شائع کریں گے، سردست بعض قدیم وجدید نامور عرب مفتیان کے فتاوی پر مبنی ایک تحریر اس رسالہ میں بھی شامل اشاعت ہے۔

عصر حاضر میں اس دعوائے اتفاق کو ثابت کرنے کے لئے ہم فی الحال 'قراءات عشرہ' کے متواتر اور مسلمہ ہونے کے بارے میں پاکستان کے جمیع مکاتب فکر (اہل حدیث، دیوبندی، بریلوی اور شیعہ حضرات) کے مختصر و تفصیلی فتاویٰ جات پر مبنی دو مضمون شائع کررہے ہیں، جنہیں مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور کے فاضل رکن جناب مولانا محمد اصغر نے پچھلے چار ماہ کی جہدِ مسلسل اور محنت شاقہ سے ترتیب دیا ہے۔ موصوف نے تمام معروف مدارسِ دینیہ اور نمائندہ شخصیات سے فتاویٰ جات کے حصول کے لئے سینکڑوں رابطے کئے، جن کے نتیجہ میں تا حال ۳۰ کے قریب مستقل فتاوی جات اور (دارالافتاء، جامعہ ہذا کے فتویٰ پر) تقریباً ایک صد تائیدیں موصول ہوئیں ہیں۔ اس سلسلہ میں ابھی مزید فتاویٰ کی وصولی تا حال جاری ہے، جنہیں ہم رشد قراءات نمبر (حصہ سوم) میں 'ضمیمہ فتاوی' کے زیر عنوان شائع کریں گے۔ اِن شاء اللہ

واضح رہے کہ اس فتوی کے حصول میں بنیادی پس منظر یہ تھا کہ جو لوگ قراءات متواترہ کا ببانگ دہل انکار کرتے ہیں، معاصر اہل علم کی ان کے بارے میں اتفاقی رائے معلوم کی جائے، خصوصا اہل اشراق کے اس دعوے کا علمی جائزہ لینا بھی مقصود تھا کہ کیا برصغیر پاک وہند میں رائج 'قراءات عامہ' ہی قرآن ہے؟ اب عوام الناس تو چونکہ اپنی تلاوت میں علماء وقراء کے تابع ہیں، چنانچہ ان فتاویٰ جات سے با آسانی معلوم ہوسکتا ہے کہ صرف برصغیر پاک وہند میں مروّجہ 'قراءۃِ حفص' کو قرآن قرار دینے کا نقطہ نظر اہل علم کے ہاں کیا علمی وزن رکھتا ہے۔ مسلمانوں کے جمیع مکاتب فکر اس بات پر متفق ہیں کہ جو شخص ان قراءات کا کھلم کھلا انکار کرتا ہے، وہ تو منکر قرآن ہونے کی وجہ سے صریحاً کافر ہے، البتہ جسے تاویل کی غلطی نے اس موقف کی طرف مائل کیا ہے تو وہ بھی انتہائی گمراہ، بلکہ اہل سنت والجماعت سے خارج ہے۔

یہاں یہ بات بھی وضاحت کے قابل ہے کہ ہم نے فتاوی کے سلسلہ میں خصوصاً یہ بھی اہتمام کیا ہے کہ جماعت

☆ فاضل کلیۃ الشریعۃ، جامعہ لاہور الاسلامیہ ورکن مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اہل حدیث کی جمیع نمائندہ شخصیات کے تائیدی یا تفصیلی فتاویٰ حاصل کیے جائیں۔ان فتاویٰ جات کی روشنی میں ہم با آسانی کہہ سکتے ہیں کہ پاکستان کے تمام اہل حدیث علماء 'حجیت ِقراءات' کے مسئلہ پر متفق ہیں اوران کے مابین اس مسئلہ کے ضمن میں اِجمالی طور پرکوئی اختلاف موجودنہیں۔ضرورت اس امر کی ہے کہ دیگر مکاتب فکر بھی اسی طرح اپنا اِجماعی موقف اُمت کے سامنے پیش کریں، تاکہ ملحدین کا یہ موقف کہ اُمت مسلمہ قراءات کے نام سے غیر قرآن کو بطورِ قرآن اپنائے ہوئے ہے، کا قلع قمع ہوسکے اور حفاظت ِقرآن کے الٰہی وعدہ کا عملی طور پر ظہور ہوسکے۔ [ادارہ]

سوال: کیا مروّجہ قراءات قرآنیہ کا قرآن وسنت میں کوئی ثبوت موجود ہے؟ ثبوت کی صورت میں اس کے انکاری کے متعلق علمائے اُمت کی کیا رائے ہے؟

جواب: قراءاتِ عشرہ دس ائمہ کی ان مرویات کا نام ہے جو قرآن مجید اوراس کی متنوع 'قراءات' کے ضمن میں رسول اللہ ﷺ سے اُمت کو منتقل ہوئیں۔موجودہ قراءاتِ عشرہ صحیح احادیث میں وارد سبعة أحرف کا حاصل ہیں اور ان کی نسبت ائمہ عشرہ کی طرف ٹھیک اُسی طرح ہے جس طرح محدثین کرام کی مرویات ان کی طرف منسوب ہوتی ہیں۔تمام متواتر قراء توں کے الفاظ بالکل قطعیت کے ساتھ ثابت ہیں، جیسا کہ ان کی حجیت کو کتب اَحادیث میں محدثین کرامؒ نے مستقل ابواب قائم کرکے ثابت کیا ہے، مثلاً امام ترمذی نے 'کتاب القراء ات' اور امام ابوداؤد نے 'کتاب الحروف والقراء ات' کے نام سے اپنے مجموعہ ہائے اَحادیث میں باقاعدہ کتابیں قائم کی ہیں۔

سبعہ احرف کی مزید وضاحت کچھ یوں ہے کہ قرآن مجید میں متعدد اَسالیب تلاوت کے ضمن میں صحیح اور متواتر روایت «أنزل القرآن علی سبعة أحرف» [صحیح بخاری:۴۹۹۲، ۵۰۴۱، صحیح مسلم:۱۸۹۶، ۱۸۹۷] اس بات پر بلاشبہ دلالت کرتی ہے کہ دین میں قرآن مجید کو متنوع انداز میں پڑھنا ثابت ہے۔چنانچہ اختلاف قراءات یا بالفاظ دیگر قرآن مجید کو مختلف لہجات میں پڑھنا ہرحال میں ثابت ہے اس کے بارے میں ''لا إله الا الله'' پڑھنے والے کسی بھی مسلمان کو شک نہیں ہوسکتا۔جیسا کہ امام سبکی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''القراء ات السبع التی اقتصر علیها الشاطبی والثلاث التی هی قراء ة أبی جعفر وقراء ة یعقوب و قراء ة خلف ، متواترة معلومة من الدین بالضرورة و کل حرف انفرد به واحد من العشرة معلوم من الدین بالضرورة انه منزل علی رسول اللهﷺ لا یکابر فی شيء من ذلك إلا جاهل ولیس تواتر شيء من ذلك مقصورا علی من قرأ بالروایات بل هی متواترة عند کل مسلم یقول:أشهد أن لا إله إلا الله وأن محمداً رسول الله، ولو کان مع ذلك عامیا جلفا لا یحفظ من القرآن حرفاً وحظ کل مسلم وحقه أن یدین الله تعالیٰ وتجزم نفسه بأن ما ذکرنا متواتر معلوم بالیقین لا تتطرق الظنون ولا الارتیاب إلی شئ منه والله تعالیٰ أعلم . [اتحاف فضلاء البشر للدمیاطی:۱/۹]

''وہ سات قراءات جن پر شاطبیؒ نے انحصار کیا ہے اور وہ تین قراءات جو ابوجعفر، یعقوب، اور خلف سے منسوب ہیں، سب کی سب متواترہ ہیں اوردین سے بالضرورۃ ثابت ومعلوم ہیں۔حتی کہ ہر وہ حرف، جس کے ساتھ قراءعشرہ میں سے کوئی قاری منفرد ہو، وہ بھی بالضرورۃ دین سے معلوم ہے اوررسول اللہ پر نازل شدہ ہے۔مذکورہ نقطہ نظر سے انحراف کوئی جاہل ہی کرسکتا ہے۔ان قراءات وروایات کا تواتر صرف ماہرین علم قراءات کی حد تک معلوم وثابت نہیں، بلکہ ہر اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمان کے نزدیک قراءات عشرہ متواترہ ہیں جو أشهد أن لا إله إلا الله وأن محمداً رسول الله کا قائل ہے، اگرچہ وہ ایسا عامی ہی کیوں نہ ہو جس نے قرآن کریم میں سے ایک حرف بھی حفظ نہ کیا ہو۔ لہٰذا ہر مسلمان کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ اس بارے میں اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری اختیار کرے اور جو کچھ ہم نے پیچھے بیان کیا ہے اس پر یقین رکھے کہ وہ متواتر ہے اور اس یقین کے ساتھ عقیدہ رکھے کہ ان (قراءاتِ عشرہ) میں شکوک وشبہات پیدا نہیں ہو سکتے۔''

◉ نواب صدیق حسن خاں بہادر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

” وقد ادعی أهل الأصول تواتر كل واحدة من القراء ات السبع بل العشر“

[حصول المأمول:ص۳۵]

''اصولیوں نے قراءات سبعہ بلکہ عشرہ میں سے ہر قراءت کے تواتر کا دعویٰ کیا ہے۔''

◉ امام زرکشی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:”وقد انعقد الإجماع علی حجية قراء ات القراء العشرة وأن هذه القراء ات سنة متبعة لا مجال للاجتهاد فيها...... وقال...... القراء ات توقيفية وليست اختيارية خلافاً لجماعة“ [البرهان فی علوم القرآن:۳۲۱/۱،۳۲۲]

''قراء عشرہ کی قراءات کی حجیت پر اجماع منعقد ہو چکا ہے، یہ قراءات، سنت متبعہ (یعنی توقیفی) ہیں اور ان میں اجتہاد کی گنجائش نہیں ہے......اور فرماتے ہیں:......ایک جماعت کی رائے کے برعکس یہ قراءات اختیاری نہیں بلکہ توقیفی ہیں۔''

◉ امام غزالی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

”حد الكتاب ما نقل إلينا بين دفتي المصحف علی الأحرف السبعة المشهورة نقلاً متواترا“

[المستصفیٰ:۱۰۱]

''قرآن مجید وہ ہے جو مشہور احرف سبعہ پر نقل متواتر کے ساتھ دو گتوں کے درمیان ہم تک نقل کیا گیا ہے۔''

◉ امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:” لم ينكر أحد من العلماء قراء ات العشرة“

[مجموع الفتاوی:۳۹۳/۱۳]

''اہل علم میں سے کسی ایک نے بھی قراءات عشرہ کا انکار نہیں کیا۔''

◉ ملاعلی قاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:”فالمتواتر لا يجوز انكاره لأن الأمة الإسلامية قد أجمعت عليه۔ وتواتر القراء ات من الأمور الضرورية التي يجب العلم بها“ [شرح الفقه الأكبر:ص۱۶۷]

''متواتر کا انکار کرنا جائز نہیں ہے، کیونکہ اس پر امت کا اجماع ہو چکا ہے اور تواتر قراءات امورِ ضروریہ میں سے ہے جس کا علم ہونا واجب ہے۔''

امام خطابی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:” إن أصحاب القراء ات من أهل الحجاز والشام والعراق كل منهم عزا قراء ته التي اختارها إلی رجل من الصحابة قرأها علی رسول الله ﷺ لم يستثنِ من جملة القرآن شيئاً“ [الإعلام:۲۷۳/۲]

''حجازی، شامی اور عراقی اصحابِ قراءات میں سے ہر قاری نے اپنی اختیار کردہ قراءت کو کسی نہ کسی صحابی رسول کی طرف منسوب کیا ہے۔ جنہوں نے قرآن میں سے کوئی چیز چھوڑے بغیر یہ قراءات نبی اکرمؐ کو سنائی۔''

◉ امام قرطبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:”وقد أجمع المسلمون فی هذه الأعصار علی الاعتماد علی ماصح عن هولاء الأئمة مما رووه ورأوه من القراء ات وكتبوا فی ذلك مصنفات فاستمر الإجماع علی الصواب وحصل ما وعد الله به من حفظ الكتاب وعلی هذا الأئمة المتقدمون والفضلاء المحققون كالقاضی أبی بكر بن الطيب والطبری وغيرهما“

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

[تفسير القرطبي:۱/۴۶]

''اس دور میں ان معروف ائمہ قراءات سے صحیح ثابت قراءات پر مسلمانوں کا اجماع ہو چکا ہے۔ان ائمہ کرام نے علم قراءت پر متعدد کتب تصنیف کی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی جانب سے حفاظت قرآن کا وعدہ پورا ہو گیا ہے۔قاضی ابو بکر ابن الطیب اور امام طبری جیسے ائمہ متقدمین اور فضلاء محققین کا اس قول پر اتفاق ہے۔''

◉ابن عطیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:"ومضت الأعصار والامصار على قراء ة السبعة وبها يصلى لأنها تثبت بالإجماع" [المحرر الوجيز:۱/۴۹]

''قراءات سبعہ پر متعدد ادوار گزر چکے ہیں اور یہ نمازوں میں پڑھی جا رہی ہیں، کیونکہ یہ اجماع امت سے ثابت ہیں۔''

◉امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:"سبب تنوع القراء ات فيما احتمله خط المصحف هو تجويز الشارع وتسويغه ذلك لهم إذ مرجع ذلك إلى السنة والاتباع لا إلى الرأى والابتداع"

[مجموع فتاوى:۱۳/۴۰۲]

''خط مصحف میں مختلف قراءات کا احتمال شارع کی طرف سے ہے، کیونکہ اس کا مرجع سنت واتباع ہے۔اجتہاد ورائے نہیں۔''

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:«أنزل القرآن على سبعة أحرف ، المراء فى القرآن كفر......» [مسنداحمد:۳۰۰، صحيح ابن حبان:۳/۷، تفسيرابن كثير:۲/۱۰۲، فضائل القرآن:۶۳]

''قرآن مجید سبعہ احرف پر نازل کیا گیا ہے،قرآن مجید کے بارے جھگڑنا کفر ہے۔''

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے،فرماتے ہیں کہ "أن من كفر بحرف منه فقد كفر به كله"

[تفسير الطبرى:۱/۵۴، الابحاث فى القراء ات:ص۱۸، نكت الانتصار للباقلانى:ص۳۶۴]

''جس شخص نے قرآن مجید کے ایک حرف کا انکار کیا، یقیناً اس نے پورے قرآن کا انکار کیا۔''

◉امام ابن حزم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:"واتفقوا أن كل ما فى القرآن حق وأن من زاد فيه حرفاً ما غير القراء ات المروية المحفوظة المنقولة نقل الكافة أو نقص منه حرفاً أو غير منه حرفاً مكان حرف و قد قامت عليه الحجة أنه من القرآن فتمادى متعمدا لكل ذلك عالماً بأنه بخلاف ما فعل ، فانه كافر" [مراتب الاجماع:ص۱۷۴]

''اور تمام اہل علم کا اتفاق ہے اس بات پر کہ جو کچھ قرآن میں ہے وہ حق ہے اور اس بات پر کہ ان قراءاتِ کے علاوہ جو (مروی) محفوظ (ہیں اور) تواتر کے ساتھ منقول ہیں، جو کوئی اس (قرآن) میں (اپنی طرف سے) کسی ایک حرف کا بھی اضافہ کرے یا اس میں سے کسی حرف کی کمی کرے یا کسی ایسے حرف کو دوسرے حرف سے تبدیل کر دے جس کا قرآن سے ہونا دلیل (قطعی ضروری) سے ثابت ہو اور وہ تعنت کی بنا پر عمداً ان (زیادتی، کمی یا تبدیلی) میں سے کسی ایک کا ارتکاب کرے یہ جانتے ہوئے کہ حقیقت اس کے خلاف ہے جو کچھ یہ (کمی، زیادتی یا تبدیلی) کر رہا ہے تو وہ کافر ہے۔''

علامہ ابن جزری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:"أن الإجماع منعقد على أن من زاد حركة أو حرفاً فى القرآن أو نقص من تلقاء نفسه مصرا على ذلك يكفر" [منجد المقرئين:ص۹۷،۲۴۴]

''اور اس بات پر امت کا اجماع ہے کہ جو کوئی اپنی طرف سے قرآن کریم میں کسی حرکت یا حرف کا اضافہ کرے یا کمی کرے (تنبیہ کیے جانے اور تواتر تسلیم ہو جانے کے باوجود) اس (کمی یا زیادتی) پر مصر ہو تو وہ کافر ہے۔''

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکورہ بالا دلائل سے ثابت ہوتا ہے کہ قراءات قرآنیہ یا بالفاظ دیگر قرآن مجید کو پڑھنے کے مختلف اسالیب قرآن وحدیث سے ثابت ہیں اوران پر اُمت کا اجماع ہو چکا ہے۔ اب اگر کوئی شخص ان سب کا یا کسی ایک کا انکار کرتا ہے تو وہ بالاجماع گمراہ اور سبیل المؤمنین سے ہٹا ہوا ہے۔

دارالافتاء جامعہ لاہور الاسلامیہ لاہور

حافظ عبدالرحمٰن مدنی (رئیس دارالافتاء)

حافظ ثناء اللہ مدنی (شیخ الحدیث، جامعہ لاہور الاسلامیہ)

مولانا محمد رمضان سلفی (نائب شیخ الحدیث جامعہ)

مولانا محمد شفیق مدنی (رکن دارالافتاء)

دارالافتاء الجامعہ السلفیہ، فیصل آباد، پاکستان

- مولانا عبدالعزیز علوی (شیخ الحدیث ورئیس دارالافتاء جامعہ سلفیہ، فیصل آباد)
- مولانا حافظ مسعود عالم (نائب شیخ الحدیث وعضو دارالافتاء جامعہ سلفیہ، فیصل آباد)
- مولانا محمد یونس بٹ (ناظم وفاق المدارس وعضو دارالافتاء جامعہ سلفیہ، فیصل آباد)
- مولانا عبدالحنان زاہد (رکن دارالافتاء، جامعہ سلفیہ، فیصل آباد)

دارالافتاء جمعیت اہل حدیث، پاکستان

مولانا مفتی عبیداللہ عفیف (امیر جمعیت اہل حدیث، پاکستان)

حافظ ابتسام الٰہی ظہیر (ناظم اعلیٰ جمعیت اہل حدیث، پاکستان)

دارالافتاء دارالعلوم المحمدیة لوکو ورکشاپ، مغلپورہ لاہور

مولانا عبداللہ رفیق (شیخ الحدیث دارالعلوم المحمدیة)

مولانا عطاء الرحمٰن (مدرس دارالعلوم المحمدیة)

مولانا یحییٰ عارفی (مدرس دارالعلوم المحمدیة)

مولانا خاور رشید بٹ (مدرس دارالعلوم المحمدیة)

دارالحدیث الجامعة الکمالیة، راجووال ضلع اوکاڑہ

مولانا محمد یوسف (رئیس المجلس الافتاء وشیخ الحدیث دار الحدیث الجامعة الکمالیة)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ڈاکٹر حافظ عبدالرحمٰن یوسف (عضو المجلس الافتاء)

الشیخ محمد رفیق زاہد (عضو المجلس الافتاء)

عبیدالرحمٰن محسن (عضو المجلس الافتاء)

دارالافتاء کلیة القرآن والتربیة الإسلامیة، پھول نگر، قصور

قاری محمد ابراہیم میر محمدی (رئیس کلیة القرآن الکریم والتربیة الإسلامیة)

قاری صہیب احمد میر محمدی (مدیر کلیة القرآن الکریم والتربیة الإسلامیة)

الشیخ محمد اکرم بھٹی (شیخ التفسیر کلیة القرآن الکریم والتربیة الإسلامیة)

الشیخ محمد اجمل بھٹی (شیخ الحدیث کلیة القرآن الکریم والتربیة الإسلامیة)

قاری سلمان احمد میر محمدی (وکیل کلیة القرآن الکریم والتربیة الإسلامیة)

اکابرین اہل حدیث

مولانا عبداللہ امجد چھتوی (شیخ الحدیث مرکز الدعوة السلفیة ستیانہ بنگلہ، فیصل آباد)

مولانا محمد بنیامین (شیخ الحدیث ومفتی العام جامعہ تعلیم الاسلام، ماموں کانجن)

نوٹ: محترم حافظ بنیامین مرحوم سے ادارہ ان کی وفات سے چند روز قبل فتویٰ حاصل کر چکا تھا۔

مولانا ارشادالحق اثری (مدیر ادارہ العلوم الاثریة، فیصل آباد)

مولانا حافظ محمد شریف (مدیر جامعة التربیة الإسلامیة، فیصل آباد)

مولانا محمد امین (شیخ الحدیث دارالعلوم تقویۃ الاسلام اوڈانوالہ، فیصل آباد)

مولانا عبدالحمید ہزاروی (شیخ الحدیث جامعہ محمدیہ، گوجرانوالہ)

مولانا فاروق احمد راشدی (شیخ الحدیث الجامعة الإسلامیة، گلشن آباد، گوجرانوالہ)

مولانا محمد اعظم (ناظم تعلیمات مرکزی جمعیت اہل حدیث و مدیر امتحانات وفاق المدارس السلفیہ، پاکستان)

قاری محمد سعید کلیروی

حافظ محمد الیاس اثری (مدیر مرکز الاصلاح اہل حدیث، گوجرانوالہ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر (رئیس المجلس العلمی، پاکستان ورئیس الجامعة السعیدیة ، خانیوال)

ابومحمد حافظ عبدالستار الحماد (مدیر مرکز الدراسات الاسلامیة،میاں چنوں)

حافظ صلاح الدین یوسف (صاحب 'تفسیر احسن البیان' ومدیر شعبہ تحقیق وتالیف، دار السلام، لاہور)

مولانا ابوالحسن مبشر احمد ربانی (مفتی جماعۃ الدعوۃ پاکستان ورئیس مرکز الحسن ،لاہور)

مولانا حافظ عبدالغفار روپڑی (شیخ الحدیث جامعہ اہل حدیث چوک دالگراں لاہور)

حافظ ذوالفقار علی (شیخ الحدیث کلیة أبی ھریرة للشریعة،لاہور)

قاری محمد یحییٰ رسولنگری (رئیس کلیۃ القرآن الکریم جامعہ لاہور الاسلامیہ ومدیر جامعہ عزیزیہ ساہیوال)

قاری محمد ادریس العاصم (مدیر المدرسة العالیة، جامع مسجد لسوڑیوالی، لاہور)

قاری محمد عزیر (مدیر الجامعة العلوم الإسلامیة ، گلشن راوی ،لاہور)

قاری محمد یعقوب شیخ (مرکزی رہنما جماعۃ الدعوۃ ، پاکستان)

شیخ عبداللہ ناصر الرحمانی (مدیر المعہد السلفی، کراچی)

مولانا نور محمد (مفتی جامعہ ابی بکر الاسلامیہ، کراچی)

مولانا خلیل الرحمٰن لکھوی (رئیس المعہد القرآن الکریم گلستان جوہر، کراچی)

حافظ محمد ادریس سلفی (مفتی جماعت غرباء اہل حدیث، کراچی)

ڈاکٹر سہیل حسن (ریسرچ سکالر ادارہ تحقیقات اسلامی ،اسلام آباد)

مولانا محمد یونس عاصم (شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ، اسلام آباد)

مولانا حافظ عبدالغفار مدنی (مرکزی رہنما جماعۃ الدعوۃ ، پاکستان)

مولانا صلاح الدین لکھوی (شیخ الحدیث ، جامعہ ابی ہریرہ، رینالہ خورد)

مولانا عبدالرحمٰن (شیخ الحدیث دار الافتاء الجامعة المحمدیة اوکاڑہ)

مولانا محمد رفیق اثری (شیخ دار الحدیث محمدیہ، جلال پور پیر والہ، ملتان)

مولانا حافظ ثناء اللہ زاہدی (مدیر الجامعة الإسلامیة ،صادق آباد)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ابوعمر عبدالعزیز النورستانی (مدیر الجامعة الاثریة، پشاور)

شیخ امین اللہ پشاوری (جامعہ تعلیم القرآن والسنة، پشاور)

حافظ محمد اسماعیل الخطیب

حافظ عباس انجم گوندلوی (مسجد صدیقیہ ماڈل ٹاؤن، گوجرانوالہ)

عبدالحق ہاشمی (صدر ادارہ دعوت و تبلیغ بلوچستان و امیر جماعت اسلامی، بلوچستان)

عنایت اللہ ربانی کاشمیری (تنظیم اتحاد القراء اہل حدیث، پاکستان)

دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن، کراچی

مولانا محمد عبدالمجید دین پوری (نائب رئیس دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ علامہ محمد یوسف بنوری

مولانا شعیب عالم (مفتی جامعۃ العلوم الاسلامیۃ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن)

دارالافتاء جامعہ فاروقیہ شاہ فیصل کالونی، کراچی

مولانا منظور احمد مینگل (مفتی جامعہ فاروقیہ، شاہ فیصل کالونی کراچی)

مولانا عبدالباری (مفتی جامعہ فاروقیہ، شاہ فیصل کالونی کراچی)

دارالافتاء جامعہ نصرۃ العلوم، گوجرانوالہ

مولانا محمد فیاض خان (مفتی جامعہ نصرة العلوم، گوجرانوالہ)

مولانا واجد حسین (مفتی جامعہ نصرة العلوم، گوجرانوالہ)

دارالافتاء الجامعة الإسلامية الامدادية، فیصل آباد

مولانا محمد طیب (رئیس الجامعة الإسلامية الامدادية، فیصل آباد)

مولانا محمد زاہد (نائب الجامعة الإسلامية الامدادية، فیصل آباد)

دارالافتاء جامعہ دار القرآن، مسلم ٹاؤن فیصل آباد

مولانا محمد عبداللہ (مفتی جامعہ دار القرآن)

مولانا محمد یونس (مفتی جامعہ دار القرآن)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک ،نوشہرہ

مولانا مختار اللہ حقانی (مفتی ومدرس جامعہ دارالعلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک ،نوشہرہ)

مولانا عرفان الحق حقانی (مفتی جامعہ دارالعلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک ،نوشہرہ)

دارالافتاء جامعہ ابو ہریرہ خالق آباد ،نوشہرہ

مولانا عبدالقیوم حقانی (سرپرست جامعہ ابو ہریرہ خالق آباد ،نوشہرہ)

مولانا حبیب اللہ حقانی (مفتی جامعہ ابو ہریرہ خالق آباد ،نوشہرہ)

مولانا شاہ اورنگزیب حقانی (مفتی جامعہ ابو ہریرہ خالق آباد ،نوشہرہ)

مرکزی انجمن خدام القرآن، لاہور

حافظ نذیر احمد ہاشمی (استاد کلیۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ)

حافظ زبیر احمد تیمی (ریسرچ ایسوسی ایٹ، قرآن اکیڈمی، لاہور)

اکابرین علمائے دیوبند

مولانا ابوعمار زاہد الراشدی (مدیر ماہنامہ الشریعہ گوجرانوالہ)

مولانا محمد اجمل قادری (امیر عالمی انجمن خدام الدین شیرانوالہ گیٹ، لاہور)

مفتی سید احمد (مرکز خدام الدین شیرانوالہ گیٹ، لاہور)

قاری احمد میاں تھانوی (رئیس جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور)

قاری نجم الصبیح (مدرس مدرسہ تجوید القرآن موتی بازار، لاہور)

مولانا عبدالحی مندوخیل (مدرسہ ریاض العلوم ژوب، بلوچستان)

....

دارالافتاء جامعہ نعیمیہ، لاہور

ڈاکٹر محمد راغب نعیمی (مہتمم جامعہ نعیمیہ، لاہور)

مولانا محمد ہاشم (مفتی جامعہ نعیمیہ، لاہور)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

دارالافتاء جامعہ رضویہ ٹرسٹ، ماڈل ٹاؤن، لاہور

مولانا غلام سرور قادری (مہتمم مفتی جامعہ رضویہ، ماڈل ٹاؤن، لاہور)

حافظ رب نواز (نائب مفتی جامعہ رضویہ، ماڈل ٹاؤن، لاہور)

اکابرین جماعت اہل سنت (بریلوی مکتب فکر)

مولانا مفتی محمد خان قادری (جامعہ اسلامیہ ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور)

مولانا محمد تنویر القادری (نائب مفتی جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور)

ڈاکٹر علی اکبر الازہری (ڈائریکٹر ریسرچ منہاج یونیورسٹی، ماڈل ٹاؤن، لاہور)

قاری غلام رسول (بانی و مہتمم دار القرآن مرکزی جامع مسجد نیو گارڈن، لاہور)

قاری محمد برخوردار احمد سدیدی (صدر و مہتمم جامعہ کریمیہ سدیدیہ بلال گنج، لاہور)

قاری محمد یوسف سیالوی (دینہ، ضلع جہلم)

قاری خدا بخش بصری (صدر مدرس شعبہ تجوید وقراءات دار العلوم جامعہ انجمن نعمانیہ، اندرون ٹکسالی گیٹ، لاہور)

ڈاکٹر قاری محمد مظفر (صدر مدرس شعبہ تجوید وقراءات جامعہ رضویہ ٹرسٹ ماڈل ٹاؤن، لاہور)

....

دارالافتاء حوزۂ علمیہ جامعہ المنتظر، ماڈل ٹاؤن، لاہور

حافظ سید ریاض حسین نجفی (پرنسپل حوزۂ علمیہ جامعہ المنتظر، لاہور)

سید عباس شیرازی (مدرس و مفتی حوزۂ علمیہ جامعہ المنتظر، لاہور)

ڈاکٹر سید محمد نجفی (مدرس حوزۂ علمیہ جامعہ المنتظر، لاہور)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تائیدی فتاویٰ جات کے متعلق بعض توضیحات

اصل فتویٰ جامعہ لاہور الاسلامیہ کے مفتیان (حافظ عبدالرحمن مدنی، حافظ ثناء اللہ مدنی، مولانا محمد رمضان سلفی اور مولانا محمد شفیق مدنی حفظہم اللہ) نے تیار کیا جس پر تمام مکاتب فکر کے دار الافتا اور اکابر شخصیات سے تصدیق وتائید حاصل کی گئی۔ بعض اہل علم نے اس فتویٰ پر وضاحتی نوٹس بھی لکھے جو کہ درج ذیل ہیں:

مولانا عبداللہ امجد چھتوی (شیخ الحدیث مرکز الدعوۃ السلفیۃ ستیانہ بنگلہ، فیصل آباد)

اُمت کی سہولت وآسانی کے لیے قرآن مجید کو سات قراءتوں میں پڑھنے کی رخصت رسول اللہ ﷺ سے صحیح اَحادیث سے ثابت ہے اور یہ سات قراءتیں باہمی تداخل قراءات سے زیادہ قراءات کے اثبات پر اُمت مسلمہ کا اجماع ہے لہٰذا نصوص قطعیہ یا اجماع امت سے ثابت شدہ قرآنی قراءات کا انکار کرنا عقل پرستی اور گمراہی ہے اور مؤمنوں کے راستہ سے انحراف کرنا ہے جس کی کتاب وسنت میں قطعاً گنجائش نہیں ہے۔

مولانا محمد امین (شیخ الحدیث دار العلوم تقویۃ الاسلام اوڈانوالہ، فیصل آباد)

موجودہ قراءاتِ سبعہ یا عشرہ کے جواز کے بارہ میں واقعتاً اہل سنت میں کوئی اختلاف نہیں۔ البتہ ان قراءات کا تعلق صرف لغت قریش سے ہے۔ 'احرف سبعہ' میں سے باقی لغات کا جواز عارضی طور پر مجبوری کی وجہ سے تھا۔ مجبوری اور عذر کے ختم ہونے پر ان کا جواز بھی ختم ہوگیا اور وجود بھی۔ اب ان کا کوئی وجود نہیں صرف لغت قریش باقی ہے اور موجودہ قراءات اسی لغت کو پڑھنے کے مختلف انداز ہیں۔ هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مولانا عبداللہ رفیق (شیخ الحدیث دار العلوم المحمدیۃ)

محدثین کے نزدیک معتبر اَحادیث، وہ متواترہ ہوں یا غیر متواترہ، سے ثابت شدہ قراءات اور معتبر قراءِ عظام سے مروی وہ قراءات ولہجات جو سبعہ اَحرف کے ضمن میں آتے ہیں ان پر ایمان لانا اور ان کو تسلیم کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اور ان کا انکار صرف قرآن مجید کا ہی انکار نہیں بلکہ ان اَحادیث متواتر کا بھی انکار ہے جس میں یہ ذکر ہے کہ قرآنِ مجید سات حروف پر نازل ہوا ہے۔ ان قراءات کے انکار کرنے والے کے گمراہ ہونے اور صراط مستقیم سے ہٹے ہوئے ہونے میں قطعاً کوئی شک نہیں، البتہ قرآن مجید یا اس کی قراءات کے ثبوت کے لیے تواتر کی شرط لگانا یا تمام ثابت شدہ قراءات ولہجات کے بارے میں متوار ہونے کا دعویٰ کرنا محل نظر ہے۔

شیخ عبداللہ ناصر الرحمانی (مدیر المعهد السلفی، کراچی)

الحمد لله والصلاة والسلام على رسول الله وبعد:

لقد وفقت لجنة الافتاء للرشد والسداد فجزى الله خيرا جميع من ساهم فى أعداده وضاعف أجرهم وأجزل مثوبتهم والله تعالى ولى التوفيق.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مولانا ابوعمار زاہد الراشدی (مدیر ماہنامہ الشریعہ گوجرانوالہ)

میرا فتویٰ دینے کا معمول نہیں ہے البتہ اس فتوی کے مندرجات سے اُصولی طور مجھے اتفاق ہے۔

نصرۃ العلوم

ملا علی القاری الحنفی شرح الفقہ الاکبر میں رقم طراز ہیں أو أنکر آیة من کتاب اللہ أو عاب شیئا من القرآن ...... قلت وکذا وکلمة أو قراء ة متواترة أو زعم أنها لیست من کلام اللہ تعالیٰ کفر یعنی إذا کان کونه من القرآن مجمعا علیه [شرح الفقہ الاکبر، ص۲۰۵]

عبارت بالا کے پیش نظر قراءات عشرہ متواترہ مجمع علیہا کا بلا تاویل انکار کرنے والا کافر ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

مولانا مفتی محمد خان قادری (جامعہ اسلامیہ، ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور)

قرآن مجید کے قراءات کا مسئلہ اُمت مسلمہ کے ہاں متفقہ ہے اس میں کوئی اختلاف نہیں۔ محدثین نے کتب اَحادیث میں ایسے ہی متعدد ابواب قائم کئے ہر مفسر قرآن نے متعدد آیات مبارکہ کی ان کے الفاظ کی قراءت پر بحثیں کر کے مسائل کا استنباط کیا ہے۔ کسی جگہ نصوص کا تعارف انہی قراءات سے کیا اور سیکڑوں مسائل فہی ان سے مستنبط کیے ہیں۔ البتہ ان میں سے بعض بطریق تواتر اور بعض بطریق آحاد ہیں اس پر اُمت کا اتفاق ہے کہ نماز میں بطریق شاذ منقولہ قراءات کا پڑھنا جائز نہیں، مثلاً امام رازی لکھتے ہیں: "اتفقوا علی أنه لا یجوز فی الصلاة قراء ة القرآن بالوجوہ الشاذة"[تفسیر کبیر:۱/۱۶۹]

''تمام اہل علم کا اس پر اتفاق ہے کہ نماز میں بوجہ شاذ کے قراءت قرآن جائز نہیں۔''

یعنی نقل متواتر کے ساتھ قراءات کی تلاوت کی جائے۔ لہٰذا قراءات کا انکار کرنا کم علمی اور کج فہمی ہی ہوسکتا ہے اسے اسلام کی کوئی خدمت قرار نہیں دیا جاسکتا۔

ان انکار کرنے والوں کو غور کرنا چاہیے کیا ہمارے اس عمل سے اُمت کے اکابرین اور مسلمہ اہل علم کو ہم دین سے جاہل قرار نہیں دے رہے اور یقیناً ایسی ہی بات ہے تو ہمیں یہ اِرشاد باری تعالیٰ سامنے رکھنا چاہیے: ﴿وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا﴾[النساء:۱۱۵]

ہم پر لازم ہے کہ ہم امت مصطفیٰ کی راہ پر چلتے ہوئے قراءاتِ قرآنی کو مانیں اور ان سے استفادہ کر کرے اپنے ایمان کی حفاظت کریں اور امت میں کوئی نیا فتنہ پیدا نہ کریں۔ اللہ ہم سب کی حفاظت فرمائے۔ آمین

مولانا عبدالحی مندوخیل (مدرسہ ریاض العلوم ژوب، بلوچستان)

قرآن مجید کی رو سے تمام اُمت مسلمہ کا اس پر اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے تلاوت کے مختلف لہجات ثابت اور آج تک اس پر اُمت عمل پیرا ہے جو اس سے منکر ہوں بالاجماع گمراہ اور اُمت مسلمہ سے ہٹا ہوا ہے۔